Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹ | رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ **الفضل** ربوہ

بروز ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily **ALFAZL** RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲ | ۷ شوال ۱۳۹۳ھ ۳ نبوت ۱۳۵۲ ہش ۳ نومبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۴۹

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۲ نبوت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر مبلغ گی آنا فریضۂ تبلیغ اسلام ادا کرنے کے بعد بخیریت مرکز سلسلہ میں واپس تشریف لے آئے ہیں۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا مرکز سلسلہ میں آنا ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین

(نائب وکیل التبشیر)

مورخہ ۲۹ اخاء کو بعد نماز عصر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے عزیزم مکرم کیپٹن ڈاکٹر افضال احمد صاحب ابن محترم بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) اقبال احمد صاحب شمیم سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ کے نکاح کا اعلان فرمایا۔ ان کا نکاح عزیزہ امۃ الکریم نعیمہ صاحبہ بنت کرنل مرزا محمد شفیع صاحب کے ساتھ دس ہزار روپے حق مہر پر طے پایا ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے ہر لحاظ سے مبارک کرے۔

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع شروع ہو گیا

ربوہ ۔ ۲ نبوت ۔ آج صبح آٹھ بجے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا سولھواں سالانہ مرکزی اجتماع اپنی مخصوص روایات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے فضل سے شروع ہوگیا۔ اجتماع میں پاکستان کے طول و عرض سے لجنات و ناصرات کی ممبرات جوق در جوق کثرت کے ساتھ شامل ہوئیں اور ابھی ان کی آمد کا سلسلہ جاری ہے۔

اجتماع کا پہلا اجلاس ناصرات الاحمدیہ کے پروگرام پر مشتمل تھا جو افتتاحی دعا اور عہد نامہ دوہرانے کے بعد تلاوت قرآن پاک اور نظم کے ساتھ شروع ہوا جس کے بعد حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی نے ناصرات سے خطاب فرمایا اور انہیں زریں نصائح فرمائیں۔ جس کے بعد معیار اوّل، دوم سوم کے تقریری مقابلے شروع ہوئے۔

آج تیسرے پہر لجنات کا اجلاس شروع ہوگا جس میں حضرت محترمہ سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ افتتاحی خطاب فرمائیں گی۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ کا یہ منشاء ہے کہ اس زمانہ میں اسلام کی روشنی سے قلوب کو منور کر دیا جائے

اسی غرض سے اس نے سلسلہ احمدیہ کو قائم فرمایا ہے وہ چاہتا ہے کہ ہم اسلام کا عملی نمونہ پیش کریں

"تم اس بات کو مت بھولو کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے بغیر جی ہی نہیں سکتے۔ وہ بڑا ہی بیوقوف ہے جو اپنے آپ کو امن میں سمجھتا ہے۔ امن میں تو وہی ہو سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ کا سچا فرمانبردار اور اسکی رضاء کا جویاں ہے۔ ایسی حالت میں بے بنیاد زندگی کے ساتھ دل لگانے کا کیا فائدہ؟

اسلام سخت اور خطرناک ضعف کی حالت میں ہے۔ اس پر یہی آفت اور مصیبت نہیں کہ باہر والے اس پر حملے کر رہے ہیں۔ اگرچہ یہ بالکل سچ ہے کہ مخالف سب کے سب مل کر ایک ہی کمان سے تیر مار رہے ہیں اور جہاں تک اُن سے ہو سکتا ہے وہ اس کو مٹانے کی سعی اور فکر کرتے ہیں۔ لیکن اس مصیبت کے علاوہ بڑی بھاری مصیبت یہ ہے کہ اندرونی غلطیوں نے اسلام کے درخشاں چہرہ پر ایک نہایت ہی تاریک حجاب ڈال دیا ہے اور سب سے بڑی آفت یہ ہے کہ رُوحانیت نہیں رہی۔ اس سے میری مُراد یہ ہے کہ ان لوگوں میں جو مسلمان کہلاتے ہیں اور اسلام کے مدعی ہیں رُوحانیت موجود نہیں ہے اور اس پر دُوسری بدقسمتی یہ ہے کہ وہ انکار کر بیٹھے ہیں کہ اب کوئی ہو ہی نہیں سکتا جس سے خدا تعالیٰ کا مکالمہ مخاطبہ ہو، اور وُہ خدا تعالیٰ پر زندہ اور تازہ یقین پیدا کر سکے۔ ایسی حالت اور صُورت میں اُس نے ارادہ فرمایا ہے کہ اسلام کے چہرہ پر سے وہ تاریک حجاب ہٹا دے اور اسکی روشنی سے دِلوں کو منوّر کرے اور ان بے جا اتہامات اور حملوں سے جو آئے دن مخالف اس پر لگاتے اور کرتے ہیں، اسے محفوظ کیا جاوے۔ اسی غرض سے یہ سلسلہ اللہ تعالیٰ نے قائم کیا ہے۔ وُہ چاہتا ہے کہ مسلمان اپنا عملی نمونہ دکھاویں۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۲۴، ۳۲۵)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ ماہ نبوت ۱۳۵۲ ہش

دین کو دُنیا پر مقدم نہ رکھنے کا عبرتناک انجام

دین کی طرف منسوب ہونے والوں میں بالعموم دو طرح کے لوگ پائے جاتے ہیں۔ ایک وہ حقیقی مومن جو بہرطور و بہرحال دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہیں۔ دوسرے وہ نام کے مومن جن میں دعوئی ایمان کے باوجود دنیا کی محبت غالب ہوتی ہے۔ ایسے لوگ ہمہ وقت دنیا پر ہی جھکے ہوتے ہیں، دینی مفاد کی تو چنداں پرواہ نہیں کرتے لیکن دنیوی مفاد کی خاطر جان تک دینے کو تیار ہو جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایک ایسی علامت بیان فرمائی ہے جس سے اس امر کا بآسانی پتہ لگایا جا سکتا ہے کہ کون دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والا ہے اور کون ہے جس نے دنیا ہی کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا رکھا ہے اور جو دنیوی مفاد کے مقابلہ میں دینی مفاد کو کوئی خاص اہمیت نہیں دیتا۔ وہ علامت یہ ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والا اپنے مال کو خدا اور اس کے دین کی راہ میں خرچ کرنے سے نہیں ہچکچاتا۔ برخلاف اس کے جسے دینی مفاد کے مقابلہ میں دنیوی مفاد زیادہ عزیز ہو وہ اپنے مال کو خدا اور اس کے دین کی راہ میں خرچ کرنے سے تو ہچکچاتا ہے لیکن اپنے نفس کی فربہی کی خاطر مال خرچ کرنا اُسے ذرا دوبھر معلوم نہیں ہوتا بلکہ بے دریغ خرچ کرتا چلا جاتا ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے یہ بھی واضح فرمایا ہے کہ جو لوگ دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہُوئے اپنے مال کو خدا اور اس کے دین کی راہ میں خرچ کرتے ہیں وہ دہرے فائدہ میں رہتے ہیں۔ دنیا اور آخرت دونوں میں ہی ایسے لوگ نہ صرف یہ کہ گھاٹے میں نہیں رہتے بلکہ بے انداز نفع کماتے ہیں۔ برخلاف اس کے خدا اور اس کے دین کی راہ میں خرچ کرنے سے پہلو تہی کرتے ہوئے دنیوی زندگی کی زینتوں اور آسائشوں پر بے دریغ روپیہ لٹانے والے دونوں جہانوں میں سراسر گھاٹے میں رہتے ہیں اور وہ اس طرح کہ وہ دونوں جہانوں میں مورد عذاب بنے بغیر نہیں رہتے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ پہلے خود اُس کی اور اس کے دین کی راہ میں خرچ کرنیوالوں کو اسی دنیا میں خیر و برکت کی شکل میں ملنے والے بے انداز نفع کا ذکر کرتے ہُوئے فرماتا ہے:-

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ (البقرہ آیت ۲۶۲)

جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اُن کے اس فعل کی حالت اُس دانہ کی حالت کے مشابہ ہے جو سات بالیں اُگائے اور ہر بالی میں سَو دانہ ہو اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے اس سے بھی بڑھا کر دیتا ہے اور اللہ وسعت دینے والا اور بہت جاننے والا ہے۔

یہ تو ہوئی وہ خیر و برکت جو اسی دنیا میں ایسے لوگوں کو خدا تعالیٰ کی طرف سے ملتی ہے۔ اس کے علاوہ اگلے جہان میں انہیں جو اجر ملے گا اس کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ (البقرہ آیت ۲۶۳)

جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرنے کے بعد نہ کسی رنگ میں احسان جتاتے ہیں اور نہ کسی قسم کی تکلیف دیتے ہیں ان کے رب کے پاس اُن کے اعمال کا بدلہ محفوظ ہے اور نہ تو انہیں کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اس کے بالمقابل اللہ تعالیٰ خدا کی راہ میں خرچ کرنے کی بجائے دنیوی زندگی کی آسائشوں پر اپنا مال خرچ کرنے والوں کو اسی دُنیا میں ملنے والے عذاب کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ (آل عمران آیت ۱۱۸)

جو کچھ یہ لوگ اِس قریب کی زندگی کے متعلق خرچ کرتے ہیں اس کی حالت اُس ہوا کی حالت کی طرح ہے جس میں سخت سردی ہو اور وہ ایسی قوم کی کھیتی پر چلے جس نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہو۔ پھر وہ اسے تباہ کر دے اور اللہ نے ان لوگوں پر ظلم نہیں کیا۔ ہاں! یہ اپنی جانوں پر آپ ہی ظلم کر رہے ہیں۔

نیز اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو اگلے جہان میں ملنے والے عذاب کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝ (التوبہ ۹ آیات ۳۴، ۳۵)

اور وہ لوگ جو سونے اور چاندی کو جمع رکھتے ہیں اور اللہ کے راستہ میں خرچ نہیں کرتے اُن کو دردناک عذاب کی خبر دے۔ یہ عذاب اُس دن ہوگا جبکہ اس (جمع شدہ سونے اور چاندی) پر جہنم کی آگ بھڑکائی جائے گی پھر اس سے اُن کے ماتھوں اور پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغ لگائے جائیں گے اور کہا جائے گا یہ وہ چیز ہے جس کو تم اپنی جانوں کے لئے جمع کرتے تھے اُن کے مزہ کو چکھو۔

الغرض دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہوئے خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے اموال کو خرچ کرنا دونوں جہانوں میں بے انداز نفع کا سودا ہے اور دنیا کو دین پر مقدم کرنے کے نتیجہ میں اپنے اموال کو دنیوی عیش و آرام پر خرچ کرنا دونوں جہانوں میں خسران مبین کا موجب ہے اور یہ خرابی دین کو دنیا پر مقدم نہ رکھنے کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے:-

"جو شخص درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم نہیں رکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔" (کشتی نوح)

یہ جنگ بندی ؟

نہ ہو جو سعیٔ مسلسل میں جذبِ دل کا گداز
تو بے مقام سی رہتی ہے قوّتِ پرواز
ہُوا ہے ایسا بھی تاریخِ دورِ عالم میں
جھپٹ پڑے ہیں ممولے تو دب گئے شہباز
مَیں پوچھتا ہُوں یہ دانشورانِ ملّت سے
نہ ہو امام، تو کیسے قبول ہوگی نماز؟
تلاش میں ہیں نگاہیں کہ جان و دل کو ملے
وہ آستاں کہ جہاں جھوم اُٹھے جبینِ نیاز
رہیں جو ارضِ مقدّس پہ بُتکدے قائم
قرار پائے گی ہرگز نہ سر زمینِ حجاز
شریک ہو نہیں سکتے، خدا کی وحدت میں
بطونِ مکر و ریا کے بُتانِ عشوہ طراز
ہزار مجلسِ اقوام یہ کرے اعلان!
کہ ہے سکوتِ مکمّل بجائے جنگِ دراز
مگر یہ جامِ سکوں خود ہے شعلۂ پنہاں
یہ جنگ بندی ہے اِک اور جنگ کا آغاز

(عبدالسلام اختر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بارلیوف لائن کی تسخیر اور حدیثِ نبویؐ

مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد۔ ربوہ

(۱)

حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم آئینہ خدانما اور جملہ صفات الٰہیہ خصوصاً صفت علیم کے اتم و اکمل مظہر ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ امتِ محمدیہ کو قیامت تک پیش آنے والے ہر اہم واقعہ کی خبر حضرت احدیت جلّشانہٗ کی طرف سے آپؐ کو دی گئی جیسا کہ حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے مروی ہے کہ :-

"قام فینا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم مقاماً فاخبرنا بما یکون فی امتہ الی یوم القیٰمۃ۔"
(مسند احمد بن حنبل)

ہم میں ایک بار آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم رونق افروز ہوئے اور ہمیں ان تمام حالات سے باخبر فرمایا جو آپؐ کی امت میں قیامت تک رونما ہونے والے تھے۔ بلکہ حضرت ابو سعید خدریؓ کی روایت میں ہے کہ :-

"اخبر فیھا بما ھو کائن الی یوم القیٰمۃ۔" (مسند احمد بن حنبل ترمذی۔ حاکم)

کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت تک ہونے والے جملہ واقعات ہمیں بتائے۔

مخبرِ صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عہد حاضر کے مذہبی۔ سیاسی۔ اخلاقی۔ علمی۔ تمدنی ملکی اور بین الاقوامی انقلابات کی نسبت بہت تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ مگر مجھے اس وقت ایک عظیم الشان پیشگوئی کا ذکر کرنا ہے۔ جو حالیہ جنگِ عرب و اسرائیل میں ایسے شاندار اور محیّر العقول طریق سے پوری ہوئی ہے کہ یہود و نصاریٰ پر ہی نہیں تمام مذاہب باطلہ کے پیروؤں پر بھی دینِ محمدی کی صداقت کی حجت قائم ہو گئی ہے۔

(۲)

تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ:-

قال تقاتلون الیھود فلتقتلنھم حتی یقول الحجر ھذا یھودی فتعال فاقتلہ۔
(مسلم کتاب الفتن واشراط الساعۃ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ایک زمانہ آئے گا جب یہود تم سے لڑیں گے اور تم ان کو قتل کرو گے۔ یہاں تک کہ "الحجر" کہے گا اے مسلمان ادھر آ یہ یہودی ہے اسے مار ڈال۔

اس حدیث میں حضرت خاتم الانبیاء محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے "الحجر" اور "یقول" کے جو دو الفاظ خدا تعالیٰ کے تصرّفِ خاص سے جاری ہوئے ہیں۔ ان کے اندر ایک بے نظیر غیبی حکمت پوشیدہ ہے کیونکہ لغت عرب میں حجر کے معنے صرف پتھر ہی کے نہیں ہوتے بلکہ روک۔ حفاظتی پشتہ۔ حفاظتی دیوار۔ اور حد بندی کے بھی ہوتے ہیں۔ اسی طرح اوروں کو اپنی زمین کے تصرف سے روکنے کے لئے مینار کھڑا کرنا بھی "حجر" کہلاتا ہے۔ (المعجم الاعظم)

چنانچہ لغتِ حدیث کے مشہور عالم امام محمد جزری المعروف ابن اثیرؒ فرماتے ہیں کہ:- "یقال حجرت الارض و احتجرتھا اذا ضربت علیھا منارا تمنعھا بہ عن غیرک" (نہایہ زیر لفظ حجر جلد (۱) ص ۲۳۴)

اسی طرح حضرت امام الشیخ محمد طاہر محدث امت رحمۃ اللہ علیہ نے بھی لکھا ہے کہ:- "حجار کے معنی دیوار کے ہیں۔"
(مجمع البحار جلد (۱) صفحہ ۲۳۷)

مذکورہ حدیث نبویؐ میں دوسرا حقیقت افروز لفظ "یقول" ہے جس کے بارے میں عربی کا ایک ابتدائی طالب علم بھی جانتا ہے کہ اس کا مادہ قول ہے جو زبانِ قال و حال دونوں کے لئے مستعمل ہے۔ حضرت امام منصور الثعالبی فقہ اللغۃ میں لکھتے ہیں :-

"من سنن العرب ان تعبر عن الجماد بفعل الانسان کما قال الراجز امتلاء الحوض فقال قطنی۔"

یعنی اہل عرب کا یہ طریق ہے کہ وہ کبھی جمادات کی طرف انسانوں جیسے افعال منسوب کر دیتے ہیں جیسے راجز نے لکھا ہے کہ حوض بھر گیا اور اس نے کہا کہ بس بس اب زیادہ نہ ڈالو۔ (فقہ اللغۃ صفحہ ۲۳۷)

ظاہر ہے کہ اس محاورہ میں حوض کے کہنے سے مطلب یہ ہے کہ اس نے بزبانِ حال یہ ظاہر کیا۔ خود قرآن عظیم نے قول کو اسی مفہوم میں استعمال کیا ہے۔ چنانچہ زمین و آسمان کی نسبت ارشاد ربانی ہے :-

"ثُمَّ اسْتَوٰٓی اِلَی السَّمَآءِ وَھِیَ دُخَانٌ فَقَالَ لَھَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ کَرْھًا قَالَتَآ اَتَیْنَا طَآئِعِیْنَ۔" (حم سجدہ ۱۲)

یعنی۔ اللہ تعالیٰ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ محض ایک کہر کی طرح تھا اور اس نے اس سے اور زمین سے کہا۔ دونوں اپنی مرضی سے یا مجبور ہو کر میری فرماں برداری کے لئے آجاؤ۔ ان دونوں نے کہا ہم فرماں بردار ہو کر آگئے ہیں۔ اس آیت کریمہ نے فیصلہ کر دیا کہ قول کا لفظ جب جمادات اور بے روح چیزوں کے لئے بولا جائے تو اس سے ان کا زبانِ حال سے پکارنا مراد لیا جاتا ہے۔

(۳)

"حجر" اور "قول" کی اس لغوی تشریح کی روشنی میں اب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مذکورہ بالا مختصر حدیث کو دوبارہ بغور مطالعہ کریں تو اس سے مندرجہ ذیل پیشگوئیاں ثابت ہوتی ہیں :-

(۱) کسی زمانے میں یہودی قوم ایسا زور پکڑ جائے گی کہ وہ مسلمانوں کے خلاف میدانِ جنگ میں اُتر آئیگی۔

(۲) جنگ کا آغاز یہودیوں کی طرف سے ہوگا۔

(۳) ایک خاص حفاظتی دیوار ہوگی جس کے پیچھے یہود چھپے ہوں گے مسلمان فوج اس دیوار پر قابض ہوتے ہی کامیاب ہو جائے گی۔

(۴) وہ حفاظتی دیوار بزبانِ حال بتائے گی کہ یہاں قطعی طور پر یہودی موجود ہیں جن کو مارنا چاہیئے۔

(۵) مسلمانوں کے ہاتھوں اس جنگ میں یہودی بکثرت مارے جائیں گے۔

(۴)

مندرجہ بالا پانچوں پیشگوئیاں مشرق وسطیٰ کی موجودہ جنگ میں پوری ہو چکی ہیں خصوصاً صحرائے سینا میں مصری فوج کے ہاتھوں یہودیوں کا جو بے دریغ قتل عام ہوا اور ان کی ناقابلِ تسخیر اور قلعہ بند "بارلیوف لائن" کی جس طرح اینٹ سے اینٹ بجادی گئی وہ مسلمانانِ عالم کی تاریخ کا ایک ایسا سنہری ورق ہے جو ہمیشہ یاد رہے گا۔

یہ دفاعی لائن اسرائیل کے سابق چیف آف [illegible] لیفٹیننٹ جنرل بارلیوف کی سکیم اور منصوبہ کے تحت تعمیر کی گئی تھی اور فرانس کی میگنو لائن سے زیادہ مضبوط سمجھی جاتی تھی اور اسرائیلیوں کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ اس پر مسلمان فوجیں قابض ہو سکتی ہیں۔ اس لائن پر اسرائیل نے ۱۹۷۰ء میں نہر سویز کے مشرقی کنارے پر کانکریٹ کے ایک سو بلاک بنا دیئے تھے۔ یہ دفاعی لائن ۵۰ فٹ اونچی مٹی کی ایک دیوار ہے جسے بلڈوزروں کے ذریعہ تعمیر کیا گیا تھا۔ اس کے نیچے اسرائیلیوں نے پختہ مورچے تعمیر کر رکھے تھے جن کی صرف چھتیں ہی دکھائی دیتی تھیں۔ ہر پختہ مورچہ پر جس میں سٹیل۔ کنکریٹ اور خاردار تار لگی ہے۔ دس ہزار ڈالر صرف ہوئے۔ ان مورچوں میں سونے کے کمرے۔ کھانے کے کمرے۔ باورچی خانے اور غسلخانے بھی ہیں۔ یہ مورچے ایک طرح سے آبدوزیں معلوم ہوتے تھے۔ ان کے باہر بارودی سرنگیں لگائی گئی ہیں اور ان کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے والوں کا بیان ہے کہ ان کو کوئی بھی ہاتھ نہیں لگا سکتا تھا۔

(مشرق ۱۱ اکتوبر ۱۹۷۳ء)

(۵)

اس ناقابلِ شکست طویل قلعہ بندی پر کس طرح مصر کے جانباز سپاہیوں نے قبضہ کیا اور حدیث نبویؐ کے مطابق یہودی قتل ہوئے؟ اس کی تفصیل سویز میں داخلہ کی جنوبی بندرگاہ گباسط کے محاذ کی ایک خصوصی رپورٹ سے بایں الفاظ ملتی ہے :-

"ایک مصری افسر نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ مصری مجاہد رات کے اندھیروں میں ربڑ کی بنی ہوئی ڈنگیوں میں بیٹھ کر نہر پار کرنے میں کامیاب ہو گئے ان کے پاس ضرورت کے مطابق اسلحہ بھی تھا اور ہلکی لکڑی کی بنی ہوئی ایسی سیڑھیاں بھی تھیں جو قلعہ بندی کی کافی بلند دیواروں کے مطابق تیار کی گئی تھیں۔ مشرقی کنارے پر اتر کر اسلام اور وطن کے یہ بے جگر سرفروش پیٹ کے بل رینگتے ہوئے ان بلند و بالا دیواروں تک پہنچے۔ نہایت خاموشی کے ساتھ سیڑھیاں لگائی گئیں اور دیواروں کی منڈیر پر بیٹھ کر فائر کھول دیا گیا۔ اس قلعہ بندی میں تقریباً پچاس فوجی موجود تھے جو اس کی حفاظت کے لئے متعین تھے۔ ان میں ایسی بھگدڑ پڑی کہ ان میں سے کئی اپنے جوتے تک چھوڑ کر بھاگ نکلے لیکن کچھ ایسے بھی تھے جنہوں نے ڈٹ کر مقابلہ کرنا چاہا۔ اخباری نمائندوں کو ان دمدموں کے کونے کونے میں ایسے آثار ملے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں سے کچھ لوگوں نے اپنے زخموں پر پٹیاں باندھیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور جسم کے جلے ہوئے حصوں پر مرہم بھی لگایا۔ لیکن زیادہ آثار بھگدڑ ہی کے ہیں چنانچہ اخباری نامہ نگاروں نے دیکھا کہ دمدمے کے محافظ بے شمار ذاتی سامان کے علاوہ ڈھیروں اسلحہ چھوڑ کر بھاگ گئے۔ ان میں مشین گنیں۔ سب مشین گنیں مورٹار اور بموں کے شامل ہیں

مصریوں کا کہنا ہے کہ اس حملے میں انہوں نے سترہ قیدی پکڑے باقی یا تو گولیوں کا شکار ہو گئے یا بھاگ کر صحرا میں گم ہو گئے۔ انہوں نے ایک اسرائیلی فوجی کی قبر بھی اخباری نمائندوں کو دکھائی جس پر کوئی نام کندہ نہ تھا"

(امروز ۲۱ اکتوبر ۱۹۷۳ صفحہ ۱)

یہ تو بارلیوف لائن کے صرف ایک حصہ کی رپورٹ ہے۔ مگر مصریوں نے تو نہر سویز کو مختلف جگہوں سے پار کیا۔ اور مختلف مقامات پر دمدموں یا قلعہ بندیوں کی اس طویل قطار کو تاخت و تاراج اور یہودی سپاہیوں کو وسیع پیمانے پر موت کے گھاٹ اتارا ہے۔ بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ صحرائے سینا اسرائیلیوں کا قبرستان ثابت ہوا کیونکہ اس میں اسرائیلی کمانڈر جنرل ابراہیم مینڈلر کے علاوہ اسرائیل کے متعدد اعلیٰ افسر ہلاک ہوئے۔

(مشرق۔ ۱۶ اکتوبر ۱۹۷۳۔ صفحہ ۱)

خدا کی شان۔ مشرق وسطیٰ کی اس خوفناک جنگ میں اس دفاعی لائن کو تہس نہس کرنے اور یہودیوں کو قتل کرنے کا یہ عظیم کارنامہ جو اس خوش قسمت ملک کے ذریعہ وقوع پذیر ہوا جس کی نسبت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ کو قبل از وقت یہ خوشخبری دی تھی کہ:-

"اذا فتح اللہ علیکم مصراً فاتخذوا فیها جنداً کثیراً فذٰلک الجند خیر اجناد الارض فقال له ابوبکر و لم یا رسول اللہ قال لانهم و ازواجهم فی رباط الی یوم القیٰمة۔"

(کنز العمال جلد ۷ صفحہ ۱۴۳۔ روایت حضرت عمر بن خطاب)

یعنی جب اللہ تعالیٰ تمہیں مصر پر فتح بخشے تو تم اس میں بھاری فوج رکھنا یہ فوج دنیا کے دوسرے ممالک کی فوجوں سے بہتر ہوگی۔ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ! یہ کیسے؟ ارشاد فرمایا۔ کیونکہ وہ اور ان کی بیویاں قیامت تک دشمن کی سرحد پر لشکر ڈالے رکھیں گے۔

(۶)

الغرض جس نقطہ نگاہ سے بھی غور کیا جائے اسلام کے ایک بدترین دشمن کو بھی اعتراف کرنا پڑے گا کہ بارلیوف لائن کی تسخیر سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مذکورہ بالا

پانچوں پیشگوئیاں پوری ہوئیں جو صداقت اسلام کا زبردست اور نمایاں نشان ہیں۔

کوئی مذہب نہیں ایسا کہ نشاں دکھلائے
یہ ثمر باغ محمدؐ سے ہی کھایا ہم نے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"اب کہاں ہیں وہ پادری صاحبان جو کہتے تھے کہ نعوذ باللہ حضرت سیدنا و سیدالورےٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی پیشگوئی یا کوئی امر خارق عادت ظہور میں نہیں آیا۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ زمین پر وہ ایک ہی انسان گذرا ہے جس کی پیشگوئیاں اور دعائیں قبول ہونا اور دوسرے خوارق ظہور میں آنا ایک ایسا امر ہے جو اب تک امت کے سچے پیروؤں کے ذریعہ دریا کی طرح موجیں مار رہا ہے بجز اسلام وہ مذہب کہاں اور کدھر ہے جو یہ خصلت اور طاقت اپنے اندر رکھتا ہے اور وہ لوگ کہاں اور کس ملک میں رہتے ہیں جو اسلامی برکات اور نشانوں کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔"

(اربعین۔ نمبر ۱ صفحہ ۴)

اللّٰھم صل علیٰ محمد و علیٰ آل محمد کما صلیت علیٰ ابراھیم و علیٰ آل ابراھیم انک حمید مجید۔

درخواست دعا

محترم میجر ڈاکٹر شاہنواز صاحب مساجد ممالک بیرون کے لئے چندہ بھجواتے وقت اپنے صاحبزادے ڈاکٹر بشیر احمد صاحب بھٹی کے لئے قارئین کرام سے دعا کے متمنی ہوتے ہیں۔

مکرم بھٹی صاحب موصوف نے امریکہ میں پی ایچ ڈی کی ڈگری اور پروفیسر کا مقام حاصل کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لئے وہاں مزید کامیابیوں کے دروازے کھولے اور ہر گام خدمت دین کی توفیق بخشے۔ (آمین)

(وکیل المال اول۔ تحریک جدید)

ہر کمانے والے احمدی کو چاہیئے وہ الفضل خود خرید کر پڑھے!

رپورٹ اجتماع سالانہ مجالس انصار اللہ ضلع راولپنڈی

مجالس انصار اللہ ضلع راولپنڈی کا سالانہ اجتماع جو مورخہ ۲۰ اور ۲۱ اکتوبر ۱۹۷۳ء کو ٹیکسلا کے تاریخی مقام پر منعقد ہوا۔ ٹیکسلا میں یہ پہلا موقعہ تھا کہ اس فضا میں جماعت احمدیہ کا کوئی اجلاس منعقد ہوا۔ ضلع راولپنڈی کی ۱۹ مجالس کے علاوہ ایبٹ آباد۔ ہری پور اور بھیرہ کے احباب نے بھی شرکت کی۔ جماعتہائے راولپنڈی۔ اسلام آباد۔ واہ کینٹ نیز ٹیکسلا کے خدام و اطفال اور مستورات نے بھی اس سے فائدہ اٹھایا۔

مکرم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب۔ قائد تعلیم اور محترم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ نے مرکز کی طرف سے اور ایبٹ آباد سے محترم مولانا چراغ دین صاحب مربی سلسلہ نے اس بابرکت اجتماع میں شمولیت اختیار کی۔ ہر سہ بزرگان نے مختلف مواقع پر نہایت لطیف پیرایہ میں معارف قرآن بیان فرمائے اور زریں نصائح سے نوازا۔

طعام و قیام کا بندوبست نہایت بے تکلف اور سادہ تھا۔ لیکن نہایت پرلطف اور ہر لحاظ سے معیاری تھا۔ انصار کے علاوہ خدام اور اطفال کو بھی کھانے میں شریک کیا گیا۔ اجتماع کے تمام انتظامات کو مقامی مجلس نے نہایت جانفشانی سے پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

پہلے روز مقام اجتماع ہیوی مکینیکل کمپلیکس ٹیکسلا کی کالونی میں بمکان چوہدری محمد شریف احمد صاحب مقرر تھا۔ جبکہ دوسرے روز یہ اجتماع ٹیکسلا میوزیم سے ملحقہ ریسٹ ہاؤس کے گراؤنڈ میں کیا گیا۔ احباب نے اس موقعہ پر میوزیم کی بھی سیر کی اور اس کے بعد پکنک کا بھی پروگرام بنایا گیا۔ ساڑھے بارہ بجے دعا کے ساتھ یہ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ جس کے بعد دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا اور دو بجے واپسی شروع ہوئی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بابرکت اجتماع کو ہم سب کے لئے زیادہ سے زیادہ موجب برکت بنا دے اور آئندہ اس سے بھی بڑھ چڑھ کر اجتماع منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور خدمت دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرماتا رہے۔ (آمین)

(محمد شریف احمد مہتمم عمومی مجالس انصار اللہ۔ ضلع راولپنڈی)

دعائے مغفرت

میری خوشدامن محترمہ کریم بی بی صاحبہ اہلیہ محترم مولوی محمد حسین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ ایک لمبا عرصہ صاحب فراش رہنے کے بعد ۲۹۔ ۳۰ اکتوبر کی درمیانی شب پونے بارہ بجے کے قریب وفات پا گئی ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحومہ کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحابیہ ہونے کا شرف حاصل تھا اور وصیت بھی کی ہوئی تھی۔ ۳۰ اکتوبر کو بعد نماز ظہر گولبازار ربوہ میں مرحومہ کے خاوند محترم مولوی محمد حسین صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد تدفین قطعہ صحابہ بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے تین لڑکے اور دو لڑکیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ ساری اولاد اللہ تعالیٰ کے فضل سے صاحب اولاد ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ (آمین)

(سردار محمد خوشنویس۔ روزنامہ الفضل ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے برادرم منصور احمد صاحب مبشر کو مورخہ ۱۱-۹-۷۳ کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری مظفر الدین صاحب کا پوتا اور مکرم سید عبدالشکور صاحب ظفر ہاشمی کا نواسہ ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت عزیزم نومولود کا نام مشہود احمد تجویز فرمایا ہے۔ احباب کرام سے نومولود کی لمبی اور صحت والی زندگی کے لئے دعا کی اپیل ہے۔

(منصور احمد قمر درجہ ثانیہ جامعہ احمدیہ ربوہ)

وصایا

مسل نمبر ۲۱۳۹۰

میں رحمت بی بی زوجہ عمر الدین صاحب قوم کھچی پیشہ خانہ داری عمر ۴۸ سال بیعت پیدائشی ساکن چک 368/T.D.A. ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳-۸-۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:-

حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰ روپے

زیور طلائی ایک تولہ مالیتی -/۲۱۴ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ رحمت بی بی زوجہ چوہدری عمر الدین صاحب چک نمبر 368/T.D.A. ڈاکخانہ 394/T.D.A. رحمن آباد ضلع مظفر گڑھ۔ گواہ شد عمر الدین خاوند موصیہ۔ گواہ شد۔ چوہدری غلام رسول۔

مسل نمبر ۲۱۳۹۱

میں طالع بی بی زوجہ میر فضل دین صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۵۲ سال بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰-۶-۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:-

حق مہر -/۱۵۰ روپے

قیمت ایک بھینس فروخت شدہ -/۸۵۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ طالع بی بی زوجہ میر فضل دین صاحب دارالبرکات ربوہ۔ گواہ شد۔ ضیاء الدین ولد حکیم سراج الدین صاحب۔ گواہ شد۔ محمد رمضان ولد فضل دین صاحب۔

مسل نمبر ۲۱۳۹۲

میں فضل بی بی بیوہ چوہدری محمد اسماعیل صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۸۰ سال بیعت ۱۹۰۵ء ساکن لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۷/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر وصول شدہ -/۳۲ روپے

زیور طلائی ایک تولہ مالیتی -/۴۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ فضل بی بی I-9-8-276 گلبرگ نمبر ۳۔ لاہور۔ گواہ شد۔ چوہدری محمد اسلم ولد محمد اسماعیل صاحب۔ گواہ شد عطاء الرحمان قریشی۔ لاہور۔

مسل نمبر ۲۱۳۹۳

میں لئیق احمد طاہر ولد شریف احمد صاحب قوم شیخ پیشہ تعلیم عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۵/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۲۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ لئیق احمد طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ۔ گواہ شد۔ مبشر احمد کاہلوں ولد چوہدری رشید احمد صاحب۔ گواہ شد۔ محمود احمد ولد مولوی محب اللہ صاحب۔

مسل نمبر ۲۱۳۹۴

میں وسیم احمد چیمہ ولد چوہدری غلام نبی صاحب چیمہ قوم جٹ پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۵/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۲۵ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمدنی کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ وسیم احمد چیمہ ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ۔ گواہ شد: مبشر احمد کاہلوں ولد چوہدری رشید احمد صاحب۔ گواہ شد: محمود احمد صاحب ولد مولوی محب اللہ صاحب۔

پروگرام فوجی بھرتی

تاریخ	دن	مقام	ضلع
۶-۱۱-۷۳	منگل	یونین کونسل بن حافظ جی	میانوالی
۷-۱۱-۷۳	بدھ	دلبیٹ ہاؤس میانوالی	"
۱۴-۱۱-۷۳	بدھ	" " بھلوال	سرگودھا
۲۰-۱۱-۷۳	منگل	" " جھنگ	جھنگ
۲۷-۱۱-۷۳	منگل	میونسپل کمیٹی بھیرہ	سرگودھا

نوٹ: بھرتی صبح آٹھ بجے ہوگی۔

کم از کم معیار بھرتی۔ قد: ۵ فٹ ۲ انچ۔ وزن: ۱۱۳ پونڈ۔ چھاتی: ۳۲-۳۳

عمر: ۱۷ سال سے ۲۰ سال۔ تعلیم: آٹھ جماعت

میٹرک اور ایف اے کی عمر: ۱۷ سال سے ۲۱ سال اور بی اے۔ ۱۷ سے ۲۲ سال۔

امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ اپنے ہمراہ لائیں۔

(ناظر امور عامہ)

بازیافتہ سائیکل

ایک پرانا سائیکل چند دن ہوئے محلہ دارالرحمت غربی کے جنوبی جانب گراسی پلاٹ اور بلاک نمبر ۷ کے درمیان سے گزرنے والے رستہ پر سے ملا ہے۔ محلہ کی مسجد میں اعلان کے باوجود ابھی تک سائیکل کا مالک نہیں مل سکا۔ جس صاحب کا یہ سائیکل ہو۔ وہ اس سے متعلق ضروری معلومات اور گمشدگی کا وقت اور تاریخ بتا کر مجھ سے حاصل کر سکتا ہے۔

محمد الدین ایم اے

صدر محلہ دارالرحمت غربی۔ ربوہ

درخواست دعا۔ خاکسار کی خوشدامن صاحبہ عرصہ ایک سال سے بیمار ہیں۔ ان دنوں طبیعت زیادہ خراب ہے احباب سے ان کی کامل صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (عبدالستار کارکن دفتر خزانہ۔ ربوہ)

زوجام عشق

طاقت کی مشہور دوا مقوی اعصاب مقوی اعضاء رئیسہ

قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے

المنار دواخانہ ربوہ

ہیومر الفلفا ٹانک

خالص اجزا سے تیار کردہ یہ ٹانک ہر قسم کی کمزوری دور کرتا۔ خوب بھوک لگاتا۔ کھایا پیا جزو بدن بناتا۔ نیز خون پیدا کرتا اور لگاتار استعمال سے جسم پر گوشت پیدا کرتا ہے قیمت -/۳ روپے ڈیلکس ۵/۵۰ روپے۔

شاہ ہومیوپیتھک اسٹورز اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

بواسیر خونی و بادی ہر قسم

PILES CURE for

پائلز کیور

Bleeding & Blind PILES

برائے خونی و بادی بواسیر

نیز اعصاب کی کمزوری اور سفید پانی۔ مکمل کورس -/۱۰۔ نمونہ کی خوراک اور رسالہ مفت حاصل کریں۔

کیور ہیومیو ڈسپنسری کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

ہیڈ آفس۔ فون: ۶۰۷/۶۰۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترمہ احمدی بی بی صاحبہ اہلیہ حضرت مولوی محمد جی صاحب ہزاروی رضی اللہ عنہ وفات پاگئیں: انا للہ وانا الیہ راجعون

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترمہ احمدی بی بی صاحبہ اہلیہ حضرت مولوی میر محمد جی صاحب ہزاروی مرحوم ۲۹ اکتوبر ۱۹۷۳ء بوقت ساڑھے گیارہ بجے دوپہر انتقال فرما گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ عرصہ سے بیمار تھیں اور باوجود ہر ممکن علاج معالجہ کے آپ جانبر نہ ہو سکیں۔ مرحومہ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحابیہ ہونے کا شرف حاصل تھا اور ایک عرصہ تک حضور علیہ السلام کے دار میں اپنے پھوپھا حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی رضی اللہ عنہ کے پاس رہنے کا شرف بھی حاصل ہوا۔ آپ کے والد حضرت منشی محمد اسماعیل صاحب سیالکوٹی اور آپ کی والدہ بھی اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے تھے۔ مرحومہ نہایت منکسر المزاج اور صفات حسنہ سے متصف تھیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت مرحومہ کا جنازہ ۳۰ اکتوبر کو پڑھا۔ جس کے بعد بہشتی مقبرہ کے قطعہ خاص میں تدفین عمل میں آئی۔

مرحومہ نے ۷۸ سال کے قریب عمر پائی۔ ۱۹۱۵ء میں وصیت کی۔ اپنی یادگار دو لڑکے اور دو لڑکیاں اور کئی ایک پوتے اور پوتیاں چھوڑی ہیں۔ آپ کے بڑے لڑکے مسعود احمد صاحب اور چھوٹے میجر محمد عاصم صاحب ہیں اور صاحبزادیاں محترمہ خالدہ خانم صاحبہ اہلیہ مکرم احمد حسن صاحب سابق رجسٹرار اور محترمہ ادیبہ خانم صاحبہ لیکچرار جامعہ نصرت ہیں۔

احباب سے درخواست ہے کہ مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے اور پسماندگان کو صبر جمیل کے لئے دعا فرمائیں۔

برائے توجہ مجالس انصار اللہ ربوہ - احمد نگر - چنیوٹ

انصار اللہ کا مرکزی سالانہ اجتماع ۹-۱۰-۱۱ نبوت ۱۳۵۲ ہش (نومبر ۱۹۷۳ء) کو منعقد ہو رہا ہے (انشاء اللہ) ربوہ - احمد نگر اور چنیوٹ کے جملہ اراکین انصار اللہ کی حاضری اس میں لازمی ہے زعماء کرام جملہ اراکین کی حاضری کے ذمہ دار ہیں۔ اگر کوئی رکن کسی مجبوری کی وجہ سے نہ آ سکے۔ تو قبل از وقت صدر محترم سے تحریری درخواست بوساطت اپنے زعیم کے دیکر اجازت حاصل کرلے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

سالانہ اجتماع انصار اللہ کے موقعہ پر رہائش کا انتظام

ہال انصار اللہ — کوئٹہ بلوچستان - حیدر آباد ڈویژن - خیرپور ڈویژن - کراچی - راولپنڈی شہر و ضلع - ضلع کیمبلپور - ضلع جہلم

دار الضیافت — پشاور ڈویژن - ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن - ضلع لائلپور - ضلع سیالکوٹ - ضلع گوجرانوالہ - ضلع گجرات - ضلع شیخوپورہ - ضلع لاہور و شہر لاہور متفرق۔

گیلری ہال خدام الاحمدیہ — ضلع جھنگ - ضلع سرگودھا - ضلع ساہیوال - ضلع ملتان - ضلع ڈیرہ غازی خان و مظفر گڑھ۔

(منتظم رہائش سالانہ اجتماع انصار اللہ)

قابل فروخت

ایک عدد J.F. کمبائنڈ ہارویسٹر بمعہ بہت سے سپیئر پارٹس کے نہایت اچھی حالت میں قابل فروخت ہے۔ خواہشمند اصحاب کمبائنڈ صبح ۸ بجے سے شام ۵ بجے تک دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں دیکھ سکتے ہیں۔

سیرالیون میں ایک اور احمدیہ سکول کا افتتاح

سیرالیون میں میسنگبی (MASINGBE) کے مقام پر چھٹے احمدیہ سیکنڈری سکول کی منظوری جولائی ۱۹۷۳ء میں وزارت تعلیم سے غیر معمولی حالات میں ملی۔ اخبارات اور ریڈیو کے ذریعہ لوگوں کو سکول کے اجراء کی خوشخبری پہنچائی گئی نیز سکول میں داخلہ کی تاریخ مقرر کی گئی۔ سکول کیلئے فرنیچر وغیرہ اور سکول کے پراسپکٹس اور فارم امیر صاحب کی نگرانی میں تیار کروا کر بروقت پہنچا دیئے گئے

۱۵ اگست ۱۹۷۳ء کو داخلہ شروع ہوا اور پہلی کلاس میں طلباء کی تعداد ۴۲ تک پہنچ گئی ہے اور ابھی مزید طلباء داخل ہو رہے ہیں۔

۱۰ ستمبر ۱۹۷۳ء کو سکول کے تعلیمی سال کا آغاز ایک عارضی عمارت میں ہوا۔ سکول کا غیر رسمی افتتاح علاقہ کے پیراماؤنٹ چیف نے کیا۔ اس موقعہ پر ان کی کابینہ کے ارکان اور دوسرے اکابرین جمع تھے۔ پیراماؤنٹ چیف نے احمدیہ مشن اور امیر صاحب کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس جگہ کو سیکنڈری سکول کے لئے منتخب کیا۔ انہوں نے طلباء کو نظم و ضبط قائم رکھنے کی تلقین فرمائی اور تعلیم میں زیادہ سے زیادہ دلچسپی لینے کی تاکید کی۔ آخر میں حاضرین کی مشروبات سے تواضع کی گئی۔

۲۳ ستمبر ۱۹۷۳ء کو نائب وزیر معدنیات آنریبل جے۔ اے۔ کونٹے نے جو اس علاقہ کے M.P بھی ہیں سکول کا معائنہ فرمایا نیز طلباء سے خطاب بھی فرمایا۔

انہوں نے اپنے خطاب میں احمدیہ سکول کے قیام کا مقصد بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ سکول اس لئے قائم کیا گیا ہے تاکہ آپ اچھے شہری اور اچھے مسلمان بن سکیں۔ انہوں نے احمدیہ مشن کی خدمات کو بڑے پُر زور اور مؤثر رنگ میں خراج تحسین پیش فرمایا اور سکول کے طلباء سے کہا کہ آپ کو دوسرے سکولوں کے طلباء سے کسی طرح بھی پیچھے نہیں رہنا چاہیئے۔

اس سکول کو اس وقت مکرم عطاء الرحیم صاحب حامد بڑی محنت سے چلا رہے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس سکول کو بھی دوسرے احمدیہ سکولز کی طرح دن دگنی اور رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ (آمین)

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

شکریہ احباب و درخواست دعا

از مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ

چند روز ہوئے راقم الحروف کی سب سے بڑی ہمشیرہ محترمہ جنت خاتون صاحبہ جو صحابیہ اور موصیہ تھیں۔ وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کی وفات کے وقت میں ربوہ میں موجود نہ تھا۔ جماعتی کاموں کی وجہ سے باہر تھا۔ اس لئے جنازہ اور تجہیز و تکفین میں شمولیت سے محروم رہا۔ بزرگان سلسلہ۔ ناظر و وکلاء صاحبان۔ کارکنان اور دیگر احباب جنازہ میں کثرت سے شریک ہوئے۔ اظہار ہمدردی کے لئے میری غیر حاضری میں گھر پر بھی تشریف لاتے رہے۔ ربوہ سے باہر کے عزیز بھی بروقت پہنچ گئے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو بہتر سے بہتر اجر عطا فرمائے۔

بیرونی احباب کی طرف سے بہت سے خطوط بھی آئے۔ میں نے سب کو فرداً فرداً جواب دینے کی کوشش کی لیکن پھر جلد مجھے دوبارہ باہر جانا پڑا۔ اب واپس آیا ہوں تو پاکستان اور بیرون پاکستان سے بہت سے مزید خطوط آئے ہوئے ہیں۔ دیر میں جواب دینے کی معذرت کرتے ہوئے عرض ہے کہ میں انشاء اللہ سب کا شکریہ فرداً فرداً بھی ادا کروں گا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میری ہمشیرہ مرحومہ کے درجات کو بلند فرمائے۔ (آمین)

ضرورت ہے

تجربہ کار۔ محنتی۔ ٹریکٹر ڈرائیور کی ضرورت ہے تنخواہ معقول۔ رہائش کیلئے پختہ مکان بجلی لگی ہوئی ہے ملے گا۔ جملہ سہولتوں کے معرفت دفتر پرائیویٹ سیکرٹری درخواستیں بھجوائیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴